مدیر کے نام

محمود فاروقی، کراچی

میری رائے ہے کہ ترجمان القرآن میں انتہائی منتخب صرف اداراتی اشتہار شائع ہوں۔ کمرشل اشتہارات بالکل نہ ہوں۔ قارئین ترجمان القرآن جیسے تحریک کے انتہائی قابل احترام رسالے پر اعتبار کر کے اشتہارات پر اعتبار کریں گے جس میں دھوکہ دہی کا احتمال بھی ہے۔ ہاں کتب یا پبلشرز کے اشتہار شائع کیے جا سکتے ہیں۔ تمام اشتہارات بالکل آخر میں دیے جائیں۔ ترجمان القرآن میں شائع ہونے والے مضامین کے موضوعات کا تعین ہونا چاہیے۔ مثلاً قرآن، حدیث، فقہ، علومِ اسلامی، پاکستانی سیاست، معیشت اور سماج کا اسلامی نقطۂ نظر سے تجزیہ۔

ذکی احمد، کراچی

آج جب میں تراویح کے بعد جہاد فنڈ کی مہم سے فارغ ہو کر گھر پہنچا تو بچے نے کہا "ابو! آپ نے خرم صاحب کے اشارات پڑھے؟" میں نے کہا "نہیں بیٹے ابھی وقت نہیں ملا۔" بچے نے کہا "ضرور پڑھیے اور فوراً پڑھیے کہ بہت ہی اچھے ہیں۔" میں آپ کے اشارات پڑھنے بیٹھ گیا۔ ابھی ابھی ختم ہوئے ہیں۔ اللہ آپ کو اجر دے۔ یہ وقت کی شدید ضرورت تھی کہ ارکان و کارکنان کو اطاعت کا طریقہ اور اختلاف کا طریقہ سکھائیں۔ آپ نے ایک ماہر نباض کی طرح مرض کی نشاندہی کی ہے اور علاج بھی بتایا ہے۔ ان شاء اللہ ہم ہر طرح تعاون کریں گے، بلکہ دل سے دعا بھی دیں گے۔

سید محمد عباس، پشاور

تراجم کے سلسلے میں یہ اہتمام کرنا چاہیے کہ ماخذ کا حوالہ جلی طور پر شائع ہو، تاکہ ایسے لوگوں کے لیے سہولت ہو جو اصل مضمون پڑھنا چاہتے ہیں۔

محمد حیات خان جلیل، راولپنڈی

جن مضامین کے تراجم اور تلخیص دی جائے ان کو ایک ہی شمارے میں مکمل پیش کیا جائے۔ قسطوں کی صورت میں مکمل پڑھنا رہ ہی جاتا ہے۔ عام قاری "تہذیبوں کا تصادم" یا پرنس چارلس کے خطاب سے بے بہرہ ہی رہے گا، تاوقتیکہ ایک بامقصد اور نتیجہ خیز تبصرہ ان مضامین کے آخر میں نہ ہو۔